# باب نمبر2: پاکستان میں آئینی اور سیاسی ترقی

## معروضی سوالات

1. 1956ء کا آئین ملک میں نافذ رہا:

(الف)دو سال تک **(ب)اڑھائی سال تک** (ج) تین سال تک (د)چار سال تک

2. بنگلہ دیش کے قیام کے بعد جنرل محمد یحییٰ خان نے اقتدار سپرد کیا:

(الف)فیروز خان نون کو (ب)فضل الٰہی چودھری کو (ج)نور الامین کو **(د)ذوالفقار علی بھٹو کو**

3. اگست 1990ء میں محترمہ بے نظیر بھٹو کی حکومت کو برطرف کیا:

**(الف)غلام اسحاق خان نے** (ب)فاروق احمد خان لغاری نے (ج)بلخ شیر مزاری نے (د)وسیم سجاد نے

4. ملک میں پہلے عام انتخابات ہوئے:

(الف)1964ء (ب)1968ء **(ج)1970ء** (د)1972ء

5. حضور نبی کریم خاتم النبیین ﷺ نے خطبہ حجۃ الوداع دیا:

(الف)9ہجری **(ب)10ہجری** (ج)11ہجری (د)12ہجری

6. برطانیہ میں میگنا کارٹا (Magna Carta) دستاویز پر بادشاہ نے دستخط کیے:

(الف)1015ء میں (ب)1115ء میں **(ج)1215ء میں** (د)1315ء میں

7. شہریوں کو جائیداد بنانے اور نجی جائیداد رکھنے کا حق جس زمرے میں آتا ہے:

(الف)معاشرتی **(ب)معاشی** (ج)مذہبی (د)ثقافتی

8. ہر سال جس تاریخ کو اقوامِ متحدہ کے انسانی حقوق کے عالمی منشور کی سالگرہ منائی جاتی ہے:

(الف)1دسمبر (ب)5دسمبر (ج)8دسمبر **(د)10دسمبر**

9. اقوامِ متحدہ نے انسانی حقوق کا عالمی منشور منظور کیا:

(الف)1946ء میں (ب)1947ء میں **(ج)1948ء میں** (د)1949ء میں

10. حکومتِ پاکستان اور اقوامِ متحدہ نے یو این پائیدار ترقی کے فریم ورک پر دستخط کیے:

(الف)2016ء میں **(ب)2018ء میں** (ج)2020ء میں (د)2022ء میں

# مختصر سوالات وجوابات

## سوال1: اللہ تعالیٰ کی حاکمیت سے کیا مراد ہے؟

**جواب**: اللہ تعالیٰ کی حاکمیت سے مراد یہ ہے کہ تمام کائنات کا اصل مالک اور حاکمِ مطلق صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کی ذات ہے۔ اسلامی ریاست میں حاکمِ وقت اللہ تعالیٰ کے نافذ کردہ قوانین کی پاسداری کو یقینی بنانے کے لیے اپنا کردار ادا کرتا ہے۔ حکومتِ الٰہیہ میں اللہ تعالیٰ کی حاکمیت اور اس کے احکامات کو من وعن تسلیم کیا جاتا ہے اور عوامی نمائندے ان اختیارات کو اللہ کی امانت سمجھتے ہوئے استعمال کرتے ہیں۔

## سوال2: 1962ء کے آئین کی منسوخی کی وجہ بتائیں۔

**جواب**: صدر جنرل محمد ایوب خان نے تقریباً 10 سال حکومت کی۔ ان کی حکومت کے خلاف عوام نے 1969ء میں شدید تحریک چلائی اور حالات حکومت کے کنڑول سے باہر ہوگئے۔ آئین کی رو سے تمام اختیارات صدر کے پاس تھے، اس لیے ان حالات کے پیشِ نظر 25 مارچ 1969ء کو جنرل محمد یحییٰ خان نے ملک میں مارشل لا نافذ کر کے حکومت سنبھالی اور 1962ء کے آئین کو منسوخ کر دیا۔

## سوال3: اسلامی نظریاتی کونسل کے فرائض بیان کریں۔

**جواب**: اسلامی نظریاتی کونسل کے بنیادی فرائض درج ذیل ہیں:

1. ملک میں موجود تمام مروجہ قوانین کو اسلامی تعلیمات اور قرآن وسنت کے مطابق ڈھالنے کی سفارشات مرتب کرنا۔
2. قانون ساز اداروں (پارلیمنٹ وصوبائی اسمبلیوں) کی رہنمائی کرنا تاکہ کوئی بھی ایسا قانون نہ بنایا جاسکے جو اسلامی احکامات کے منافی ہو۔

## سوال4: حقوق کی تعریف کریں۔

**جواب**: وہ مطالبات جو شہری اپنی بھلائی اور ترقی کے لیے حکومت یا معاشرے سے کرتے ہیں اور حکومت ومعاشرہ انہیں تسلیم کرتا ہے، "حقوق" کہلاتے ہیں۔ حقوق دراصل وہ توقعات ہیں جو ہم دوسروں سے رکھتے ہیں اور دوسرے ہم سے رکھتے ہیں۔

## سوال5: انسانی حقوق کے عالمی منشور کو کب اور کس نے منظور کیا؟

**جواب**: انسانی حقوق کے عالمی منشور (Universal Declaration of Human Rights) کو اقوامِ متحدہ کی جنرل اسمبلی نے **10 دسمبر 1948ء** کو منظور کیا۔

## سوال6: بچوں سے متعلق پائیدار ترقی کے اہداف میں اقوامِ متحدہ کا ایجنڈا 2030 کیا تقاضا کرتا ہے؟

**جواب :** اقوامِ متحدہ کا ایجنڈا 2030 یہ تقاضا کرتا ہے کہ بچے مختلف منفی عوامل جیسے غربت، بھوک، صحت کے مسائل، تعلیم کی کمی، صنفی عدم مساوات، موسمیاتی تبدیلی اور تشدد سے متاثر نہ ہوں۔ چونکہ تعلیم کسی بھی ملک کی معاشی و معاشرتی ترقی کے لیے مرکزی حیثیت رکھتی ہے، اس لیے حکومت بچوں کی معیاری تعلیم پر خصوصی توجہ دے۔

## سوال 7: پاکستان میں چائلڈ لیبر اور کم عمر کے افراد کے روزگار کے خاتمے کے لیے حکومتی سطح پر کیے گئے دو اقدامات تحریر کریں۔

**جواب:**

1. **آئینی تحفظ :** پاکستان کے آئین کے آرٹیکل کے مطابق 14 سال سے کم عمر کے کسی بچے کو کسی فیکٹری، کان یا دیگر خطرناک شعبوں میں ملازمت پر نہیں لگایا جائے گا۔
2. **آرٹیکل 37 کے تحت اقدامات :** آئین کے آرٹیکل 37 میں بھی کم سن بچوں کو مشقت اور ان کے بچپن، صحت و تعلیم سے محروم کرنے والے روزگار سے بچانے کے لیے قانونی تحفظات فراہم کیے گئے ہیں۔

## سوال 8: 1973ء کے آئین کی کوئی سی دو اسلامی دفعات تحریر کریں۔

**جواب:**

1. **اللہ تعالیٰ کی حاکمیت :** آئین کے مطابق تمام کائنات کا بلاشرکت غیرے حاکم اللہ تعالیٰ ہے اور عوامی نمائندے اختیارات کو اس کی مقدس امانت کے طور پر استعمال کریں گے۔
2. **مسلمان کی تعریف :** آئین میں پہلی بار مسلمان کی واضح تعریف شامل کی گئی، جس کی رو سے اللہ کی توحید، رسالت، آسمانی کتب اور آخرت پر ایمان کے ساتھ حضرت محمد خاتم النبیین ﷺ کو آخری نبی ماننا لازمی ہے۔

## سوال 9: اقوامِ متحدہ کے انسانی حقوق کے عالمی منشور 1948ء کے کوئی سے دو نکات تحریر کریں۔

**جواب:**

1. تمام انسان آزاد پیدا ہوئے ہیں اور عزت و حقوق کے لحاظ سے برابر ہیں، لہٰذا انہیں باہمی بھائی چارے کا مظاہرہ کرنا چاہیے۔
2. ہر شخص بلا امتیاز رنگ، نسل، جنس، زبان، مذہب اور عقیدے کے مساوی حقوق اور آزادیوں کا مستحق ہے۔

## سوال 10: خوراک میں خود کفالت کی اہمیت تین سطروں میں تحریر کریں۔

**جواب :** خوراک ایک بنیادی انسانی حق ہے اور کسی بھی ملک کی پائیدار ترقی کے لیے خوراک میں خود کفالت انتہائی اہم عنصر ہے۔ ایک فعال، صحت مند اور پُراعتماد انسان کی زندگی کے لیے معیاری خوراک بنیادی ضرورت ہے، اور خوراک میں خود کفالت قوموں میں کامیابی اور خود اعتمادی کا احساس پیدا کرتی ہے۔

# تفصیلی سوالات

## سوال 1: پاکستان میں جمہوریت کو ترقی دینے میں سیاسی جماعتوں کا کردار واضح کریں۔

### 1. تمہید:

جمہوری نظام حکومت کی کامیابی کے لیے سیاسی جماعتیں اہم ترین ستون کی حیثیت رکھتی ہیں۔ سیاسی جماعتیں عوام اور حکومت کے درمیان ایک پل کا کام کرتی ہیں اور جمہوریت کے تسلسل کے لیے ناگزیر ہوتی ہیں۔

### 2. سیاسی جماعتوں کا اہم کردار:

- **عوامی شعور کی بیداری:** سیاسی جماعتیں جلسوں، جلوسوں، اعلامیوں اور منشور کے ذریعے عوام میں سیاسی اور آئینی شعور بیدار کرتی ہیں اور انہیں ملک کے اہم مسائل سے آگاہ کرتی ہیں۔
- **انتخابات کا انعقاد:** سیاسی جماعتیں منظم انداز میں اپنے امیدواروں کو انتخابات میں کھڑا کرتی ہیں، انتخابی مہم چلاتی ہیں اور شہریوں کو اپنا ووٹ استعمال کرنے کے لیے متحرک کرتی ہیں۔
- **حکومت کی تشکیل:** انتخابات میں اکثریت حاصل کرنے والی پارٹی حکومت بناتی ہے اور عوامی مفاد میں پالیسیاں اور قوانین وضع کرتی ہے۔
- **اپوزیشن کا تعمیری کردار:** جو جماعتیں اکثریت حاصل نہیں کر پاتیں وہ اپوزیشن کا کردار ادا کرتی ہیں۔ وہ حکومت کے غیر آئینی اور ناقص اقدامات پر نظر رکھتی ہیں اور اسے آمرانہ بننے سے روکتی ہیں۔
- **عوامی مسائل کا حل:** سیاسی جماعتیں عوام کی شکایات، ضروریات اور مطالبات کو ایوانوں (پارلیمنٹ) تک پہنچاتی ہیں اور ان کے پائیدار حل کے لیے قانون سازی کرتی ہیں۔

## سوال 2: مشرقی پاکستان کی علیحدگی کے اسباب و اثرات بیان کریں۔

### 1. تمہید:

16 دسمبر 1971ء کو مشرقی پاکستان کا ہم سے الگ ہو کر "بنگلہ دیش" بن جانا پاکستان کی تاریخ کا سب سے الم ناک اور دردناک واقعہ ہے۔

### 2. علیحدگی کے اسباب:

- **جغرافیائی فاصلہ:** مشرقی اور مغربی پاکستان کے درمیان ایک ہزار میل سے زائد کا فاصلہ تھا اور درمیان میں دشمن ملک (ہندوستان) واقع تھا، جس کی وجہ سے دونوں حصوں میں رابطے اور دفاع میں مشکلات پیش آئیں۔
- **زبان کا مسئلہ:** قیامِ پاکستان کے بعد بنگالی زبان کو قومی زبان بنانے کا مطالبات سامنے آئے، جس نے ابتدائی ایام میں سیاسی تناؤ پیدا کیا۔
- **معاشی پسماندگی:** مشرقی پاکستان کے لوگوں میں یہ احساس پیدا ہوا کہ ان کے پٹ سن (Jute) سے حاصل ہونے والے زرِ مبادلہ کو مغربی پاکستان پر زیادہ خرچ کیا جا رہا ہے اور وہ معاشی طور پر محروم ہیں۔

- **ہندو اساتذہ اور تعلیمی اثرات** : مشرقی پاکستان کے تعلیمی اداروں میں بڑی تعداد میں ہندو اساتذہ موجود تھے جنہوں نے نئی نسل کے ذہنوں میں پاکستان اور مغربی پاکستان کے خلاف نفرت کے بیج بوئے۔
- **بھارت کی بیرونی سازش** : بھارت نے مشرقی پاکستان میں "مکتی باہنی" نامی گوریلا تنظیم کو مالی، عسکری اور اخلاقی امداد دی اور کھلے عام فوجی مداخلت کر کے ملک کو دو لخت کیا۔
- **1970ء کے انتخابات اور سیاسی نااتفاقی** : 1970ء کے انتخابات کے بعد شیخ مجیب الرحمن (عوامی لیگ) کو اقتدار کی منتقلی میں تاخیر اور سیاسی قیادت کے درمیان عدم تعاون نے حالات کو بگاڑ دیا۔

**.3 اثرات:**

- پاکستان دو لخت ہو گیا اور دنیا کی سب سے بڑی اسلامی ریاست کا شیرازہ بکھر گیا۔
- پاکستان کے تقریباً 90 ہزار سے زائد فوجی اور شہری بھارت کی قید میں چلے گئے۔
- پاکستان کا معاشی اور جغرافیائی اثر و رسوخ متاثر ہوا اور ملک کو ایک گہرا نفسیاتی اور سیاسی صدمہ پہنچا۔

## سوال 3۔ 1973ء کے آئین کی اسلامی دفعات کی وضاحت کریں۔

**.1 تمہید:**

14 اگست 1973ء کو نافذ ہونے والا آئین پاکستان کا متفقہ اور مستقل آئین ہے، جس میں درج ذیل اہم اسلامی دفعات شامل کی گئی ہیں:

**.2 اہم اسلامی دفعات:**

1. **اللہ تعالیٰ کی حاکمیت** : تمام کائنات کی حاکمیت صرف اللہ تعالیٰ کو حاصل ہے اور پاکستان کے عوامی نمائندے اختیارات کو اس کی امانت کے طور پر استعمال کریں گے۔
2. **ریاستی مذہب** : 1973ء کے آئین کی رو سے **اسلام** کو پاکستان کا سرکاری اور ریاستی مذہب قرار دیا گیا۔
3. **صدر اور وزیر اعظم کا مسلمان ہونا** : آئین کے تحت پاکستان کے صدر اور وزیر اعظم دونوں کے لیے **مسلمان** ہونا لازمی شرط ہے۔
4. **مسلمان کی جامع تعریف** : آئین میں پہلی بار مسلمان کی واضح اور قانونی تعریف شامل کی گئی، جس کے تحت عقیدہ توحید، رسالت اور حضرت محمد خاتم النبیین ﷺ کو آخری نبی ماننا شرط ہے۔
5. **قرآن و سنت کے مطابق قوانین** : ملک میں کوئی ایسا قانون نافذ نہیں کیا جائے گا جو قرآن مجید اور سنتِ رسول ﷺ کے احکامات کے منافی ہو۔
6. **اسلامی طرزِ زندگی کو فروغ** : شہریوں کو اپنی انفرادی و اجتماعی زندگی اسلامی اصولوں کے مطابق ڈھالنے کے لیے سہولیات فراہم کی جائیں گی۔
7. **زکوٰۃ اور عشر کا نظام** : ملک میں زکوٰۃ اور عشر کے اسلامی نظام کے نفاذ اور سود (Riba) کے خاتمے کے لیے اقدامات طے کیے گئے۔
8. **اسلامی نظریاتی کونسل** : تمام قوانین کو اسلامی سانچے میں ڈھالنے کے لیے "اسلامی نظریاتی کونسل" کے قیام کی شق رکھی گئی۔
9. **مسلم ممالک سے تعلقات** : اسلامی ممالک کے ساتھ برادرانہ تعلقات استوار کرنے اور ان سے اتحاد کو مضبوط بنانے پر زور دیا گیا۔

## سوال 4: اسلام نے شہریوں کو کون کون سے حقوق دیے ہیں؟ بیان کریں۔

### 1.تمہید:

اسلام صرف ایک مذہب نہیں بلکہ ایک مکمل ضابطۂ حیات ہے، جس نے آج سے 14 سو سال پہلے انسانی حقوق کا مکمل چارٹر پیش کیا۔

### 2.شہریوں کے بنیادی حقوق:

❖ 1.مذہبی حقوق:

- ہر انسان کو اپنے عقیدے کے مطابق زندگی گزارنے کی آزادی ہے۔
- غیر مسلم اقلیتوں کو اپنے مذہبی شعائر ادا کرنے اور عبادت گاہیں تعمیر و محفوظ رکھنے کی مکمل آزادی حاصل ہے۔

❖ 2.معاشی حقوق:

- شہریوں کو حلال روزگار کمانے، تجارت کرنے، جائیداد خریدنے اور نجی جائیداد کا مالک بننے کا بنیادی حق حاصل ہے۔
- اسلام نے محنت کش کے حقوق کا تحفظ کیا اور سود، رشوت اور ناپ تول میں کمی کی ممانعت کی۔

❖ 3.سیاسی حقوق:

- اسلامی ریاست میں شہریوں کو اپنے حکمرانوں کے انتخاب، مشورہ دینے (شورائیت) اور حکومت کی غلط پالیسیوں پر اصلاحی تنقید کا حق حاصل ہے۔

❖ 4.معاشرتی حقوق:

- **زندگی کا حق**: ہر شہری کی جان کا تحفظ ریاست کی ذمہ داری ہے۔
- **عزت و آبرو کا تحفظ**: کسی کی چادر و چار دیواری، نجی زندگی اور عزت و آبرو کو مجروح کرنے کی اجازت نہیں ہے۔
- **عدل و مساوات**: قانون کی نظر میں تمام شہری (امیر و غریب، حاکم و محکوم) برابر ہیں۔

## سوال 5: اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے انسانی حقوق کے منشور 1948ء کی وضاحت کریں۔

### 1.پس منظر:

دوسری جنگِ عظیم میں ہونے والے تباہ کن انسانی نقصان اور مظالم کے بعد، اقوام متحدہ نے **10 دسمبر 1948ء** کو "انسانی حقوق کا عالمی منشور (Universal Declaration of Human Rights)" منظور کیا۔

### 2.منشور کے بنیادی نکات:

- ❖ **آزادی اور مساوات**: تمام انسان پیدائشی طور پر آزاد ہیں اور عزت و حقوق میں برابر ہیں۔
- ❖ **امتیاز کا خاتمہ**: تمام شہریوں کو بلا تفریقِ رنگ، نسل، جنس، زبان، مذہب، سیاسی نظریات یا قومی پس منظر کے یکساں حقوق حاصل ہیں۔
- ❖ **جان و مال اور آزادی کا تحفظ**: ہر فرد کو زندگی، آزادی اور ذاتی سلامتی کا حق ہے۔
- ❖ **غلامی اور تشدد کی ممانعت**: کسی بھی شخص کو غلام بنانے، قید بے جا میں رکھنے، یا غیر انسانی تشدد و سزا کا نشانہ بنانے پر مکمل پابندی ہے۔
- ❖ **عدالتی انصاف**: ہر شخص کو آئین و قانون کی خلاف ورزی کی صورت میں منصفانہ عدالتی چارہ جوئی کا حق حاصل ہے۔
- ❖ **نقل و حرکت کی آزادی**: ہر شہری کو اپنے ملک کے اندر آزادانہ نقل و حرکت اور کسی بھی ملک کو چھوڑنے یا واپس آنے کا حق ہے۔

- **فکر و مذہب کی آزادی:** ہر فرد کو فکر، ضمیر اور مذہب کی آزادی کا حق حاصل ہے، جس میں اپنا مذہب بدلنے کی آزادی بھی شامل ہے۔
- **کام اور تعلیم کا حق:** ہر انسان کو کام کا حق، مناسب اجرت اور مفت و لازمی بنیادی تعلیم کا حق حاصل ہے۔

## سوال 6: پاکستان کے آئین کے تحت دیے گئے حقوق اور اقوامِ متحدہ کے انسانی حقوق کا موازنہ کریں۔

### 1. تمہید:

پاکستان کے 1973ء کے آئین کا باب اول (Fundamental Rights) شہریوں کو وہ تمام بنیادی حقوق فراہم کرتا ہے جو اقوامِ متحدہ کے عالمی منشور میں شامل ہیں۔

### 2. یکسانیت اور موازنہ:

| پاکستان کا آئین (1973ء) | اقوامِ متحدہ کا منشور (1948ء) | انسانی حقوق کا زمرہ |
|---|---|---|
| **آرٹیکل 9:** کسی بھی شخص کو زندگی یا آزادی سے قانون کے بغیر محروم نہیں کیا جائے گا۔ | تمام افراد کے لیے زندگی اور سلامتی کا حق۔ | **جان و مال کا تحفظ** |
| **آرٹیکل 25:** تمام شہری قانون کی نظر میں برابر ہیں اور جنس کی بنیاد پر کوئی امتیاز نہیں ہوگا۔ | تمام انسان قانون کے سامنے برابر ہیں۔ | **مساوات کا حق** |
| **آرٹیکل 25-A:** 5 سے 16 سال کے بچوں کے لیے مفت اور لازمی تعلیم ریاست کی ذمہ داری ہے۔ | معیاری اور بنیادی تعلیم کا حق۔ | **تعلیم کا حق** |
| **آرٹیکل 19:** عظمتِ اسلام اور سلامتیِ پاکستان کے تحفظ کی حدود کے اندر رہتے ہوئے اظہارِ رائے کی آزادی۔ | تقریر، تحریر اور اظہارِ رائے کی آزادی۔ | **فکر و اظہار کی آزادی** |
| **آرٹیکل 18:** ہر شہری کو کوئی بھی جائز تجارت، کاروبار یا پیشہ اختیار کرنے کا حق ہے۔ | کام کا حق اور مرضی کے پیشے کا انتخاب۔ | **ملازمت اور پیشے کی آزادی** |

### 3. حاصلِ کلام:

پاکستان کا آئین عالمی منشور سے بھی زیادہ جامع بنیادوں پر اپنے شہریوں کو بنیادی حقوق فراہم کرتا ہے اور ان کا تحفظ اعلیٰ عدلیہ (سپریم کورٹ و ہائی کورٹس) کے سپرد کرتا ہے۔

**سوال 7: پاکستان میں خواتین، چائلڈ لیبر اور کم عمر کے افراد کے لیے روزگار کے موجودہ حالات کا جائزہ لیں اور تجاویز دیں۔**

**1. موجودہ حالات کا جائزہ:**

- **خواتین کی صورتِ حال**: پاکستان میں خواتین کل آبادی کا تقریباً نصف ہیں۔ اگرچہ مختلف شعبوں (تعلیم، صحت، بینکنگ، مسلح افواج) میں ان کی شمولیت بڑھ رہی ہے، لیکن دیہی علاقوں اور غیر رسمی شعبوں میں انہیں نامناسب اجرت، حراسانی اور معاشی عدم تحفظ کا سامنا ہے۔
- **چائلڈ لیبر اور کم عمری کی مشقت**: آئینی پابندی کے باوجود معاشی مجبوریوں، غربت اور مہنگائی کے باعث لاکھوں بچے اسکول جانے کی عمر میں اینٹ کے بھٹوں، آٹو ورکشاپس، ہوٹلوں اور گھروں میں مشقت کرنے پر مجبور ہیں، جس سے ان کی صحت اور تعلیم متاثر ہو رہی ہے۔

**2. بہتری کے لیے تجاویز:**

1. **قوانین پر سخت عملدرآمد**: چائلڈ لیبر ایکٹ اور کم عمری کی مشقت کی روک تھام کے قوانین پر مکمل اور سخت عملدرآمد کروایا جائے۔
2. **مفت اور لازمی تعلیم**: آئین کے آرٹیکل 25 A کے تحت غریب اور مستحق بچوں کے لیے مفت تعلیم اور تعلیمی وظائف فراہم کیے جائیں تاکہ وہ مشقت چھوڑ کر اسکول جائیں۔
3. **خواتین کا معاشی بااختیار بنانا**: خواتین کو فنی اور تکنیکی تربیت (Technical Training) دی جائے اور انہیں اپنا کاروبار شروع کرنے کے لیے بلاسود قرضے فراہم کیے جائیں۔
4. **حفاظتی ماحول اور یکساں اجرت**: کام کی جگہوں پر خواتین کی حفاظت اور ہراسانی کی روک تھام کا طریقہ کار مضبوط بنایا جائے اور ایک ہی جیسے کام پر مرد و خواتین کو یکساں اجرت دی جائے۔
5. **سماجی تحفظ کے پروگرام**: بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام اور دیگر معاشی منصوبوں کے ذریعے انتہائی غریب خاندانوں کی مالی معاونت کی جائے تاکہ وہ اپنے بچوں سے مشقت نہ کروائیں۔

CARE LINK EDUCATIONAL HUB